اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ هَادُوْا	وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ	مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
بیشک جو لوگ ایمان لائے	اور جو یہودی ہوئے	اور نصرانی اور صابی،	جو ایمان لائے اللہ پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَعَمِلَ صَالِحًا	فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ
اور آخرت کے دن پر	اور نیک عمل کرے	تو اُن کے لیے اُن کا اجر ہے	ان کے رب کے پاس،

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (62)
اور نہ کوئی خوف ہوگا اُن پر	اور نہ وہ غمگیں ہوں گے۔

مختصر شرح

- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور تمہارے مالوں کو نہیں دیکھتا، لیکن تمہارے دلوں اور اعمال کو دیکھے گا"۔ (مسلم: 2564)
- اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا...: اللہ کی نظر میں تمام انسان اور تمام نسلیں برابر ہیں، اس کا قانون ہر ایک کے لیے یکساں ہے۔
- مَنْ اٰمَنَ... وَعَمِلَ: جو کوئی دو شرطوں کو یعنی ایمان اور عمل صالح کو پورا کرے گا وہ کامیاب ہوگا۔ سب سے اہم بات جو یاد رکھنا چاہیے وہ یہ ہے کہ ایمان اور نیک عمل وہی ہے جسے قرآن اور حدیث نے بتایا۔
- فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ...: اللہ تعالیٰ نے اس زندگی میں ہمیں ہر چیز عطا فرمائی ہے، اللہ کے لیے ہماری اطاعت وفرماں برداری اس کی کسی ایک چھوٹی سی نعمت کا بھی بدل نہیں بن سکتی۔ اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کے رحم وکرم کا یہ عالم ہے کہ اس نے ہمارے اچھے کاموں کے بدلے بہترین اجر دینے کا وعدہ کیا ہے۔
- تصور کیجیے کہ جب اللہ اجر دے گا تو وہ کتنا بڑا اجر ہوگا، خاص طور پر اس دنیا کے مقابلے میں جس کی حیثیت اللہ کی نگاہ میں ایک مچھر کے پر کے برابر بھی نہیں۔
- وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ...: یعنی ان کو کوئی تکلیف یا مصیبت نہیں آئے گی۔
- وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ...: یعنی ان کو کسی چیز کا بھی غم نہیں ہوگا۔
- "لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ" اور "لَا يَخَافُوْنَ" کے درمیان فرق: ممکن ہے کہ ایمان والے خود پر خوف محسوس کریں گے لیکن اللہ تعالیٰ فرما رہا ہے کہ ان پر کوئی خوف نہیں ہوگا، یعنی مستقبل میں وہ محفوظ رہیں گے اور انہیں کسی جانب سے کوئی ڈر یا خطرہ نہیں رہے گا۔
- "لَا يَحْزَنُوْنَ" اور "لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ" کے درمیان فرق:
  - "لَا يَحْزَنُوْنَ": کا مطلب یہ ہے ممکن ہے کہ دوسروں کو بھی کوئی غم نہ ہو۔
  - "لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ" کا مطلب یہ ہے کہ صرف ان ہی لوگوں کو غم نہیں ہوگا جب کہ دوسرے لوگ غم اور پریشانی میں ہوں گے۔

اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- اللہ صرف ان ہی لوگوں کو کامیاب کرے گا جن کا عقیدہ درست ہوگا اور جنہوں نے نیک کام کیے ہوں۔
- نیک لوگوں کو اللہ تعالیٰ ہمیشہ رہنے والی نعمتوں سے نوازے گا۔

دعا: اے اللہ! صحیح عقیدہ پر ثابت قدم رہنے اور نیک کاموں کو کرنے میں میری مدد فرما۔

پلان: میں قرآن و حدیث کا مطالعہ کر کے اپنے ایمان کو مضبوط بنانے کے ہر ممکن کوشش کروں گا۔

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
أَجْر	أُجُوْر	اجر

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
318	ع م ل س	عَمِلَ	يَعْمَلُ	اِعْمَلْ	عَامِل	مَعْمُوْل	عَمَل	عمل کرنا
131	ص ل ح ف	صَلَحَ	يَصْلَحُ	اِصْلَحْ	صَالِح	-	صَلَاح	نیک ہونا
94	أ ج ر ذ	أَجَرَ	يَأْجُرُ	اُوْجُرْ	آجِر	مَأْجُوْر	أَجْر	بدلہ دینا
39	ح ز ن س	حَزِنَ	يَحْزَنُ	اِحْزَنْ	حَزِن	مَحْزُوْن	حُزْن	غمگیں ہونا
10	ھ و د قا	هَادَ	يَهُوْدُ	هُدْ	هَائِد	-	هَوْد	یہودی ہونا
112	خ و ف خا	خَافَ	يَخَافُ	خَفْ	خَائِف	مَخُوْف	خَوْف	ڈرنا